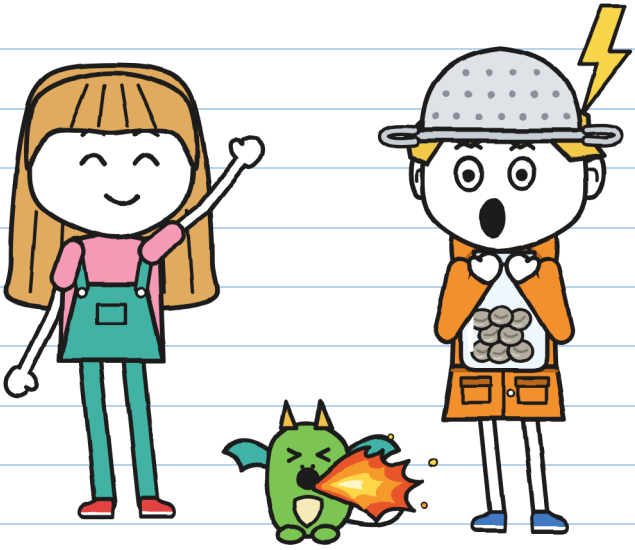
نامکمن ڈیلیوریاں ۲۰

گرج سے پہلے نہ کھولیں

Lui Eriksson



(گُنی کی ڈائری)

سائز L
اعلیٰ سطح ۱۱+

ناممکن ڈیلیوریاں · 2
گرج سے پہلے نہ کھولیں

متن اور تصاویر: Lui Eriksson

سائز L · اعلیٰ سطح · ۱۱+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 Lui Eriksson · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

سیریز کی دوسری کتاب۔ پہلی: «یہ پارسل کاٹتا ہے»۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اس کتاب کو لکھتے ہوئے کسی گرج کو چوٹ نہیں آئی۔ — خ.



اور کسی اور کی نہیں۔ — خ.

اگر یہ تمہیں مل جائے تو گرج سے پہلے مت کھولنا۔

صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔ تم اسے مت کرنا۔ اگر وہ کئی صفحوں تک چلے تو اس پر «یہاں سے» اور «یہاں تک» لکھا ہوتا ہے۔ اصلی طوفان میں صفحہ ۷۶ پر چلو۔ — خ.

کون کون ہے



گُنی۔ ہفتے کے دن کا ڈیلیوری ہوائے۔ طوفانوں کا شکاری (کچھ کچھ)۔ یہ ڈائری اسی کی ہے۔



خولیتا۔ بجلی اور گرج کے بیچ کے سیکنڈ گنتی ہے۔ ہرے رنگ سے لکھتی ہے اور «خ.» لکھ کر دستخط کرتی ہے۔



ریزہ۔ ڈریگن کی بچی۔ گُنی کی ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔ ہر بات کی۔



ٹونیو۔ سائیکل پر «برق» کے لیے ڈیلیوری کرتا ہے۔ دس منٹ میں یا مفت۔



فلورا۔ نہر والی سڑک، ۹ کی مالن۔ پتھروں پر دستخط نہیں کرتیں۔



ویرا۔ ڈریگنوں کے گھر میں ڈریگنوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں، جو فلورا کے گھر کے ساتھ ہے۔ ریزہ ان کے ساتھ رہتی ہے۔



مارا۔ «ناممکن ڈیلیوریاں» کی مالکن۔ جادوگرنی والی ٹوپی پہنتی ہیں۔ جتنا کہتی ہیں، اس سے زیادہ جانتی ہیں۔



ر۔ ان پارسلوں کا مُرسِل جنہیں کوئی نہیں پہنچا پاتا۔ اس کا نام کوئی نہیں لیتا۔

ڈیلیوری ڈائری ۲
گُنی کی

سرکاری۔

«سرکاری» کا مطلب ہے کہ پہلے میں پڑھوں گی۔ سرکاری طور پر۔ — خ.



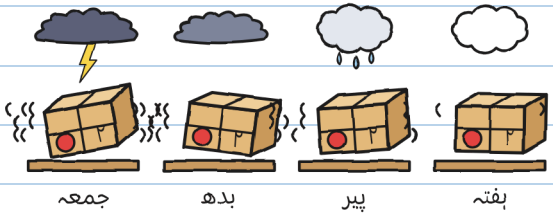
ڈائری نمبر ۱ ختم ہو گئی، وہ بھر چکی ہے۔ یہ مجھے مارا نے دی، جو دکان کی مالکن ہیں، اور اس کی جلد پر دکان کی مہر لگی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ سرکاری ڈائریوں میں ڈرائنگ نہیں بنائی جاتی۔ یہ تو ہم دیکھ لیں گے۔

باب 1

طوفانوں کا شکاری

مارا کی دکان میں ایک پارسل ہے جو کانپتا ہے۔ پچھلے ہفتے کے دن سے یہی حال ہے، ہر روز کچھ اور زیادہ۔
میں نے طے کر لیا ہے کہ اسے ہاتھ نہیں لگاؤں گا۔
آخری پارسل جو میں اور خولیتا نے پہنچایا ایک انڈا تھا؛ اب وہ ڈریگن کی بچی ہے، اس کا نام ریزہ ہے اور وہ میری ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔

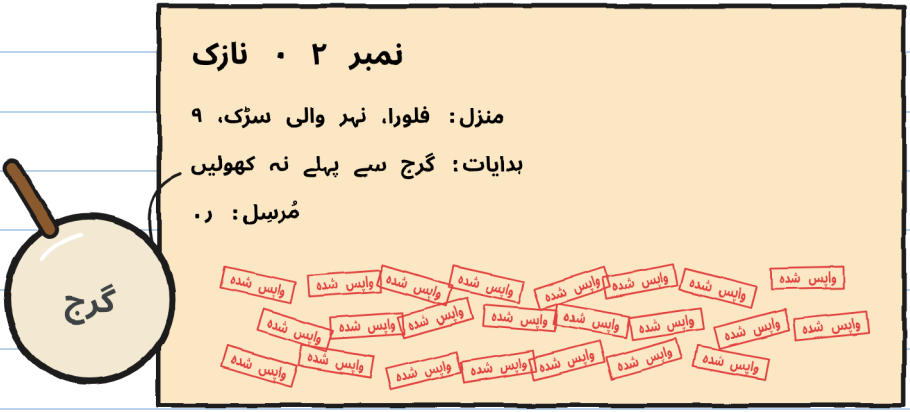
میرے گھر کے سامنے والی دکان میں انیس واپس شدہ پارسل باقی ہیں۔ اور ایک تو لگتا ہے انتظار کرتے کرتے تھک گیا ہے۔



لرزہ پیما
نمبر ۲ کا

یہ ڈر کے مارے نہیں کانپ رہا۔ یہ اس لیے کانپ رہا ہے کہ طوفان آ رہا ہے۔ ہفتے کے دن، شام کے چھ بجے۔ میں نے موسم کے حال میں چھ بار دیکھا ہے۔ — خ۔

واپس شدہ پارسل وہ ہیں جو ہمیشہ لوٹ آتے ہیں: اگر لینے والا لیبل پر نہ مٹنے والی سیاہی سے دستخط نہ کرے (جیسی خولیتا کے ہرے مارکر کی ہے) تو صبح ہوتے ہی وہ اڑ کر اپنے شیلف پر واپس آ جاتے ہیں۔ ان سب کا مُرسِل ایک ہی ہے: ر.



نمبر ۲ پر «واپس شدہ» کی تئیس مہریں لگی تھیں۔

تئیس۔ میں نے انہیں دو بار گنا ہے۔ — خ.

«میں اسے تئیس بار لے جا چکی ہوں،» مارا نے کہا۔ «اور ایک بار بھی طوفان میں نہیں۔»

ہفتے کے دن دس بجے مارا کاؤنٹر پر نمبر ۲ ہاتھوں میں لیے ہمارا انتظار کر رہی تھیں۔ ٹونیو بھی وہاں تھا: ہفتے کے دن ہم تینوں دکان میں سزا بھگتتے ہیں، کیونکہ ہم نے نمبر ۱ بغیر اجازت کے پہنچایا تھا۔

«یہ پارسل،» مارا نے کہا، «تم لوگ پہنچاؤ گے۔ آج شام۔»



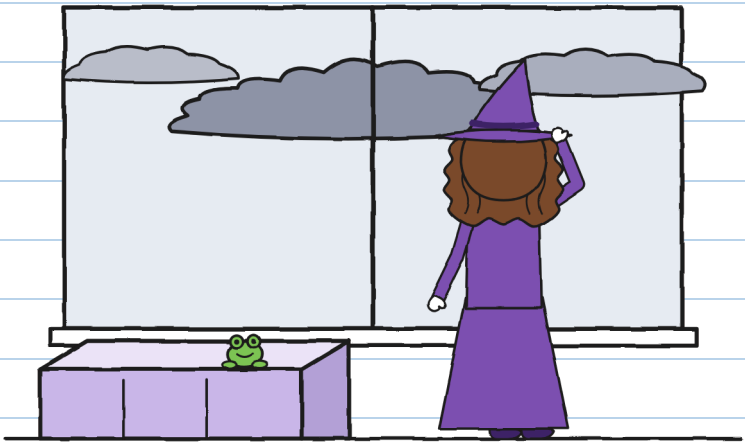
خولیتا نے اتنی بڑی چھلانگ لگائی کہ «باقی ۱۹» کے بورڈ کو چھوتے چھوتے رہ گئی۔

مارا نے تین شرطیں رکھیں اور انہیں انگلیوں پر گن کر بتایا:

1. تم لوگ پانچ بجے نکلو گے، طوفان آنے سے پہلے، اور جب تک طوفان گزر نہ جائے فلورا کے گھر ہی رہو گے۔
2. تمہارے گھر والوں کو پہلے ہی پتا ہے، اور فلورا کو بھی۔
3. اصول وہی ہے جو لیبل پر لکھا ہے: گرج سے پہلے نہ کھولنا۔ اور وہ گرج ٹھیک سر کے اوپر والی ہونی چاہیے: دور والی گرجیں نہیں چلتیں۔

«اور آپ نہیں آئیں گی؟» خولیتا نے پوچھا۔

«مجھے یہاں کچھ کام ہیں،» مارا نے کہا، اور دکان کی کھڑکی سے اس آسمان کو دیکھا جو دھیرے دھیرے سرمئی ہو رہا تھا۔



«کون سے کام؟» — خ.

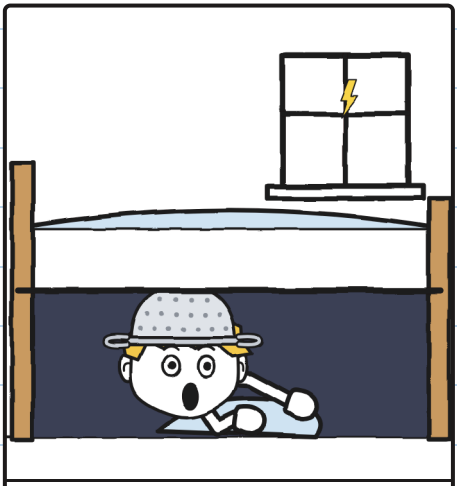
پھر خولیتا نے میری طرف دیکھا۔
«اور تمہیں؟ کیا تمہیں طوفان اچھے لگتے ہیں؟»

اور میں نے وہی کہا جو ایسی نظروں کے سامنے کہا جاتا ہے:

«مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔ اپنے پرانے محلے میں تو میں
پروفیشنل طوفانوں کا شکاری تھا۔»



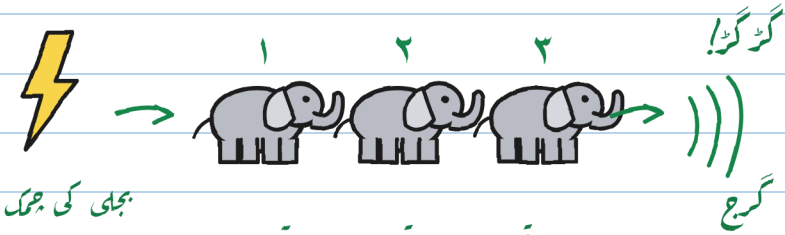
جو میں نے کہا



جو سچ مچ ہوا

پلنگ کے نیچے کا پروفیشنل۔ — خ.

خولیتا نے مجھ طوفان گننا سکھایا۔ میری ہی ڈائری میں، مجھ سے پوچھے بغیر، جیسا کہ ہمیشہ:



ایک ہاتھی، دو ہاتھی، تین ہاتھی...

۱ ہاتھی = ۱ سیکنڈ
۳ ہاتھی = ۱ کلومیٹر (تقریباً)
۰ ہاتھی = ٹھیک اوپر!

↑ یہ لیبل والی گرج ہے۔
دور والی گرجیں پارسل نہیں بھولتیں۔

زیادہ ہاتھی: وہ بجلی زیادہ دور گری۔

اگر گرج سنائی دے، چاہے دور ہو: پناہ میں!

جو بات معلوم ہو، اس سے ڈر کم لگتا ہے۔ — خ۔

مجھے کچھ گننے کی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ مجھے تو طوفان بہت اچھے لگتے ہیں۔ لیکن میں نے لکھ لیا، کیا پتا کب کام آئے۔

ٹونیو نے میرے کندھے کے اوپر سے لیبل پڑھا اور ہمیں اپنے بیگ پر لکھی باریک عبارت دکھائی۔

«برق» طوفان میں ڈیلیوری نہیں کرتا۔

«ابھی تو طوفان نہیں ہے،» خولیتا نے نشاندہی کی۔

ٹونیو نے باریک عبارت دوبارہ دیکھی۔ «ابھی» کے بارے میں اس میں کچھ نہیں لکھا تھا۔ اور وہ ہمارے ساتھ چل پڑا۔



باریک عبارت، بڑا بہانہ۔ — خ.

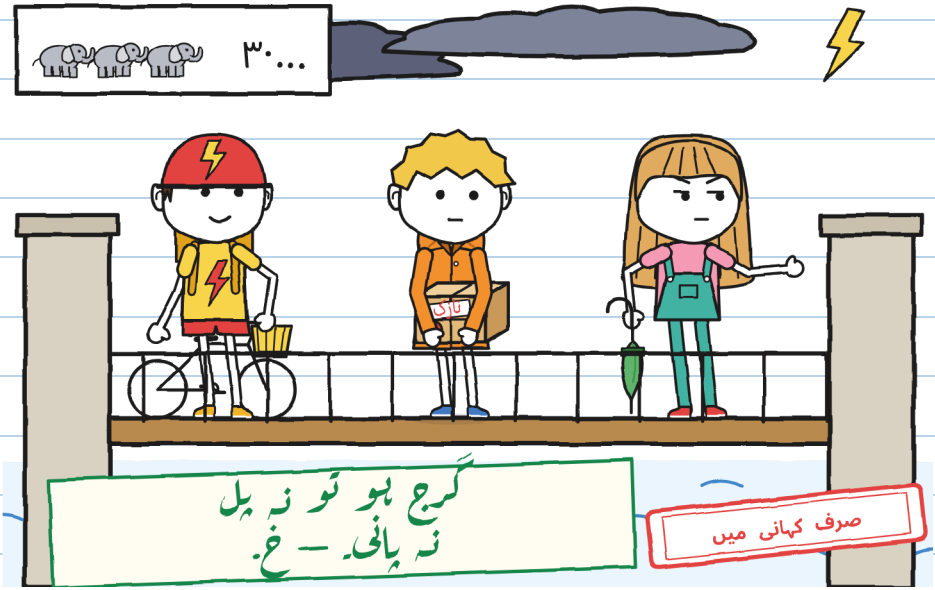
پانچ بج میں رین کوٹ لینے سڑک پار کر کے اپنے گھر گیا۔

«نارنجی والا پہن لو،» امی نے دروازے سے کہا۔ «کیا تمہیں پکا جانا ہے؟ تمہیں تو، جب گرج ہوتی ہے...»

«خدا حافظ، امی!»

«جب گرج ہوتی ہے...» کیا؟ — خ.

ہم نے بڑا پل پار کیا، جسے رات کو جہازوں کے گزرنے کے لیے اوپر اٹھا دیتے ہیں، جبکہ آسمان لمحہ بہ لمحہ کالا ہوتا جا رہا تھا۔ بیچ میں پہنچ کر خولیتا نے بڑی سنجیدگی سے پانی کی طرف ہاتھ ہلایا: نہر اور اس کی آپس میں بنتی نہیں۔



بہت دور آسمان چمک اٹھا۔ خولیتا نے کچھ سنائی دینے سے پہلے تیس ہاتھی گنے۔

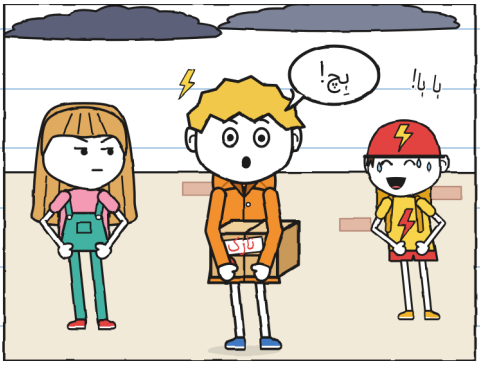
گڑگڑ۔

«وہ بجلی تقریبا دس کلومیٹر دور گری،» اس نے کہا۔ «موسم کے حال میں طوفان چھ بجے کا بتایا گیا ہے۔»

«گرج ہو گئی!» ٹونیو بولا۔ «کیا اب کھول سکتے ہیں؟»

«یہ والی گرج پارسل نہیں کھولتی،» خولیتا نے کہا۔ «لیبل والی وہ ہے جو بجلی کے ساتھ ہی آتی ہے، صفر ہاتھی۔ لیکن آواز آ تو رہی ہے، اور یہی کافی ہے: پناہ میں!»
ہم بھاگ کر نہر والی سڑک تک پہنچے۔ میں نے ایسا ظاہر کیا جیسے کوئی گرج سنی ہی نہ ہو۔

«کیا یہ ہِچ تھی؟» خولیتا نے پوچھا۔
«نہیں،» میں نے کہا۔ «ہِچ!»



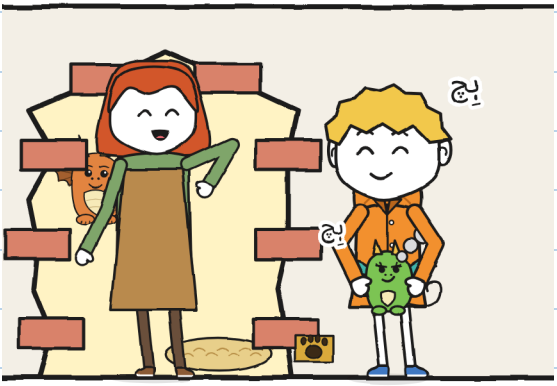
مجھے بچپن سے یہ ہوتا ہے، مگر صرف گرج کے ساتھ: ہر گرج پر ہچکیوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، ہر تین سیکنڈ بعد ایک، اور طوفان سر پر ہو تو میں رکتا ہی نہیں۔ یہ ڈر نہیں ہے۔ یہ میرا جسم مجھ سے پوچھے بغیر کرتا ہے۔

اسی کو ڈر کہتے ہیں۔ — خ.

ویرا ہمارا انتظار پہلے ہی ڈریگنوں کے گھر کے دروازے پر کر رہی تھیں، جو فلورا کے گھر سے جڑا ہوا ہے، ریزہ کو گود میں لیے: ہفتے کے دن ریزہ میرے ساتھ سیر کرتی ہے۔

«صرف فلورا کے گھر تک: یہ اس کا پہلا طوفان ہے،» ویرا نے کہا اور اسے میری گود میں دے دیا۔ «یہ تمہاری ہر بات کی نقل اتارتی ہے، گُنی۔ تمہارے احساسات کی بھی۔ اگر یہ ڈر جائے تو اسے کھینچنا نہیں: یہ چپک جاتی ہے۔ جب طوفان گزر جائے تو احاطے کی دیوار پر تین بار دستک دینا اور میں اسے لینے آ جاؤں گی۔»

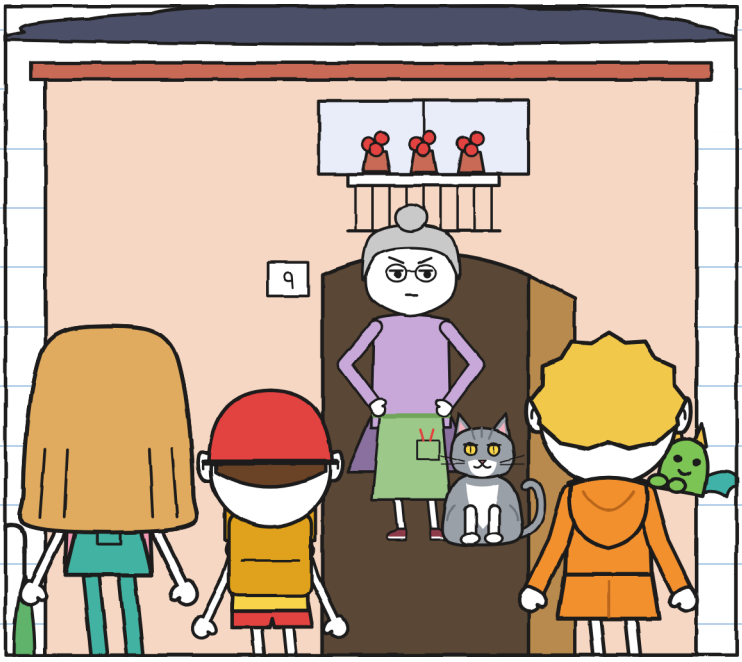
«میں کچھ محسوس نہیں کرتا،» میں نے کہا۔ «مجھے تو طوفان اچھے لگتے ہیں۔»



دور کہیں گرج ہوئی۔ میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے بھی ہِچ کی، اور اس کی ناک سے دھواں نکلا۔

«بس، اندر چلو،» ویرا نے کہا۔

فلورا کا گھر جیرینیم کے گملوں والا ہے: وہی جس کی بالکونی سے ایک خاتون دو ہفتے کے دن پہلے ہمیں دیکھ رہی تھیں، جب ہم ڈریگنوں کے گھر کا دروازہ ڈھونڈ رہے تھے۔ وہ دروازہ دیوار جیسا لگتا ہے۔



فلورا نے ہمارے دستک دینے سے پہلے ہی دروازہ کھول دیا۔ اس نے ڈبے کو دیکھا۔ آسمان کو دیکھا۔ ریزہ کو دیکھا۔

«ویرا کی بچی۔ دیکھنا میرے فرن نہ جلا دے،» انہوں نے کہا۔

«اندر آ جاؤ، بارش آ رہی ہے۔ لیکن پہلے بتا دوں: میں پتھروں پر دستخط نہیں کرتی۔»

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحات اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ بس سنانے کا طریقہ بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
خولیتا ساتواں بیج پکڑ لیتی ہے۔

سائز XS · A1
فرش پر ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز S · A2
پھر بجلی چمکی: فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز M · B1
اگلی بجلی پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز L · B2
جب دوبارہ بجلی چمکی تو فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول ۱۳۰+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ طوفان وہی۔ — خ۔

والدین اور اساتذہ کے لیے
ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں